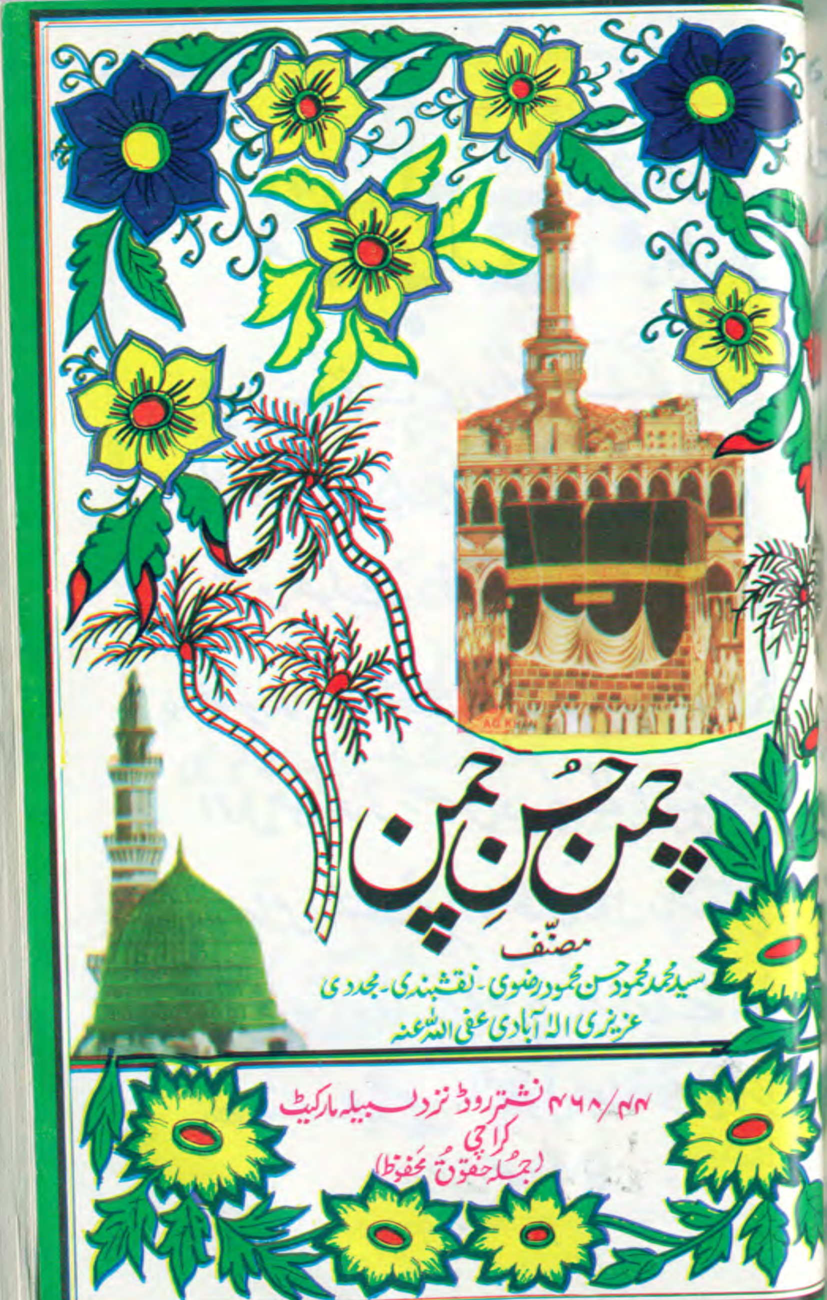

غم کی گھٹا

کیا بات ہے کیوں غم کی گھٹا چھائی ہوئی ہے
کیوں ہر کلی دل کی مرے مرجھائی ہوئی ہے

کیوں بکھرا نظر آتا ہے شیرازہ ہمارا
کیوں غیروں نے آگ ہم پہ ہی برسائی ہوئی ہے

سینچا تھا بزرگوں نے جسے خون سے اپنے
اُس باغ میں کیوں آج خزاں آئی ہوئی ہے

آنکھوں میں حیا ہے نہ محبّت ہے دلوں میں
خود غرضی و نخوت کی فضا چھائی ہوئی ہے

ڈوبا ہوا ہے نشۂ دولت میں زمانہ
آسائشِ دُنیا ہے کہ اترائی ہوئی ہے

ہے وقت ابھی عقل سے تم کام لو اپنی
وہ بات کرو رَبّ نے جو فرمائی ہوئی ہے

سفّاکیٔ دنیا سے نہ گھبرا دلِ مسلم
گم صبر کی دولت ترے ہات آئی ہوئی ہے

لاریب سدا ظلم کی ٹہنی نہیں پھلتی
بے دینوں کی شامت بخدا آئی ہوئی ہے

صدقہ ہے یہ اللہ کے ولیوں کی دُعا کا
رَبّ نے نظر لطف جو فرمائی ہوئی ہے

ہر گام پہ اب فتح مبیں ہوگی یقیناً
سرکارِ دوعالم کی مدد آئی ہوئی ہے

تاریکیٔ مرقد میں یہی چمکے گی محمودؔ ★ آگ اُن کی محبّت کی سلگائی ہوئی ہے

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

مناجاتِ محمود

سعادت و نجات عقبیٰ حاصل کرنے کے لئے یہ
مجموعہ مناجات ایک بہترین تحفہ ہے آداب دُعا
اوقات مقبولیت دُعا قرآن و احادیث خیرالانام کی
مؤثر دعائیں حقیقت بسم اللہ شریف و فضائل و
اعمال سورۂ فاتحہ بہ تفصیل دیئے گئے ہیں۔ نیز منظوم
مناجاتیں مختلف شعراء عاشقان رسول و پابند شریعت
کی دیگئی ہیں۔ یہ کتاب ہر گھر میں لازماً ہونا چاہئے۔ ہدیہ ۵ روپے

ملنے کا پتہ:۔ عبدالسمیع ملیر کالونی ایف ساؤتھ ۲/۱۶ کراچی

(جملہ حقوق محفوظ ہیں)

حمدِ ربُّ العالمین

فضل العالمین ہے تو ہی
کرمُ الاکرمین ہے تو ہی

ہر حسین سے حسین ہے تو ہی
طیبُّ الطاہرین ہے تو ہی

سن محبوب نے بتایا ہمیں
سنُ الخالقین ہے تو ہی

زیرِ فرمان تیرے کون نہیں
اَحکمُ الحاکمین ہے تو ہی

ان پلٹا نہیں ترے در سے
زقُ العالمین ہے تو ہی

بخدا ربُّ العالمین بخدا
بالیقیں۔ بالیقین ہے تو ہی

م فرمائے کون تیرے سوا
حمُ الرّاحمین ہے تو ہی

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

مجھ گنہگار کا بھی اے مولا
ہاں کفیل و معین ہے تو ہی

کیوں نہ دن رات تیرا ذکر کریں
راحتِ ذاکرین ہے تو ہی

وَحْدَہٗ لَاشَرِیکَ اِلَّا ھو
بخدا بالیقین ہے تو ہی

تجھ سے بڑھ کر نہیں قوی کوئی
قوّتِ مسلمین ہے تو ہی

چمکا جو چہرۂ محمدؐ
ہاں وہ نورِ مُبین ہے تو ہی

مجکو محمودؔ اور چاہیئے کیا؟
میرے دل میں مکین ہے تو ہی

درود شریف

صَلّی عَلیٰ رسُول و نبی و حبیبِ ما
صَلّی عَلیٰ مُعین و مُغیث و طبیب
صَلّی عَلیٰ اے مہبطِ آیاتِ بیّنا
صَلّی عَلیٰ اے شرحِ کلام مجیب

حمد پروردگار

تجھ سے بڑھ کر کون ہے پروردگار
تجھ سے بڑھ کر کون ہے با اختیار

کوئی بھی تجھ سا نہیں ذی اختیار
تاجداروں کا ہے تو ہی تاجدار

کون بخشے گا ہمیں روزِ شمار
کون ہے تیرے سوا آمرزگار

توبہ میری ٹوٹ جائے لاکھ بار
تیری رحمت ہے بڑی پروردگار

ہے تو ہی زیبائشِ لیل و نہار
ہے تو ہی آرائش و حُسنِ بہار

ہر کلی ہر پھول سے تو آشکار
گلشن و گلزار ہیں آئینہ دار

اتباعِ سیّدِ والا تبار
کر عطا محمودؔ کو اے کردگار

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

کملی والا ہمارا۔ ہمارا نبیؐ

اپنے رب کا سنوارا ہمارا نبیؐ
سب سے اعلیٰ نرالا ہمارا نبیؐ

جس کو روح القدس صدیوں دیکھا کئے
ہے وہ نورانی تارا ہمارا نبیؐ

جس کی نبیوںؑ نے اقصیٰ میں کی اقتدا
ہے وہ نبیوںؑ کا پیارا ہمارا نبیؐ

جس کا ثانی خدا نے نہ پیدا کیا
کیسا اعلیٰ انوکھا ہمارا نبیؐ

ساری ظلمت مٹی قسمتیں جاگ اٹھیں
دیکھو جس دم کہ چمکا ہمارا نبیؐ

جس کو دیکھو! وہی کہہ رہا ہے یہی
کملی والا ہمارا۔ ہمارا نبیؐ

جو بھی قدموں میں آیا وہ کہنے لگا
سب کے دل کا اجالا ہمارا نبیؐ

جس نے اللہ تک ہم کو پہنچا دیا
ہے وہ اللہ والا ہمارا نبیؐ

جس میں برسوں سے چھائیں تھیں تاریکیاں
ایسے سینے میں چمکا ہمارا نبیؐ

جس کے سر پر شفاعت کا سہرا سجا
ہے وہ محشر کا دولہا ہمارا نبیؐ

اب تو بن جائے گی بگڑی بن جائے گی
دیکھو آیا وہ آیا ہمارا نبیؐ

جس نے دامن میں ہم عاصیوں کو لیا
ہے وہ ملجا و ماویٰ ہمارا نبیؐ

جس کا ہمسر ہوا ہے نہ ہوگا کوئی
سارے اچھوں سے اچھا ہمارا نبیؐ

ٹھہرو۔ ٹھہرو۔ نکیرین ٹھہرو ذرا
دیکھو آیا تمہارا ہمارا نبیؐ

جس کی آمد سے چمکی جبینِ حرم
ہے وہ کعبے کا کعبہ ہمارا نبیؐ

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

جس پہ بھیجے خدا خود درود و سلام
ہے وہ رب کا دولارا ہمارا نبیؐ

سارے عالم میں محمود رب کی قسم
سب سے بڑھ کر ہمارا۔ ہمارا نبیؐ

کہ آج اپنی ہر بات آقا بنی ہے

گنہگار کی بگڑی جو کچھ بنی ہے
حضور آپ کی یہ کرم گستری ہے

سفر زندگی کا ہے دشوار لیکن
یہ ہر گام و منزل تری رہبری ہے

اُسے ظلمتِ دو جہاں سے غرض کیا
کہ ہمراہ جس کے تری روشنی ہے

یہ مانا کہ مجرم ہوں مجرم ہوں لیکن
خدا کی قسم تیری رحمت بڑی ہے

یہ صدقہ ہے تیرا مرے کملی والے
عذابِ الٰہی سے امت بچی ہے

یہ برکت، یہ شفقت یہ رحمت ہے تیری
کہ آج اپنی ہر بات آقا بنی ہے

تری چشم رحمت سے اُمت کے والی
مرے دل کی کھیتی ابھی تک ہری ہے

یہ صدقہ ہے تیرا اے اسریٰ کے دُولھا
نہیں بات اب تک کہیں پر گری ہے

مدد المدد تاجدار مدینہ
بھنور میں اس امت کی نیا پھنسی ہے

وہ کتنا حسیں دل ہے جس میں نبیؐ کی
محبت بھری ہے، محبت بھری ہے

ہوئی دور محمود اُن کے کرم سے
کہ جب بھی مصیبت کوئی آپڑی ہے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

دل میں نہ وہ دل ہے نہ جگر میں وہ جگر ہے

خم آج یہ کس کے قدمِ ناز میں سر ہے
دنیا کی نہ عقبیٰ کی نہ کچھ اپنی خبر ہے

یا گیسو و رُخ ان کا مرے پیشِ نظر
یا حُسن میں ڈوبی مری ہر شام و سحر ہے

یا جُھوم رہی ہیں مرے ہر سمت بہاریں
یا گنبدِ خضریٰ پہ نظر آنکھوں پہ سر ہے

ظاہر میں مدینہ ہے حقیقت میں ہے جنّت
واقف ہے وہ اس راز سے جو اہلِ نظر ہے

سرکارِ دو عالم کی محبّت نہیں جس میں
دل میں نہ وہ دل ہے، نہ جگر میں وہ جگر ہے

زنجیر ہلا دے جو درِ کون و مکاں کی
سچ پوچھو تو محمودؔ نظر وہ ہی نظر ہے

وہ بجلیاں گرتی ہیں جو رحمت سے ہیں بھرپور
اللہ عجب اُن کے تبسّم میں اثر ہے

سرکا تھا ذرا ہی سا نقابِ رُخِ زیبا
کیا گذری مرے دل پہ یہ دل ہی کو خبر ہے

برسے گی اُدھر ٹوٹ کے اللہ کی رحمت
ہاں شافعِ محشر کی نظر آج جدھر ہے

ہاں جس نے اٹھایا ہے ترا بارِ امانت
ہستیِ بشر ہے یہ وہ ہستیِ بشر ہے

اس دل کو نہ توڑے گا کبھی خالقِ اکبر
جس دل پہ اے محمودؔ محمدؐ کی نظر ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی
اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ بَارِکْ وَ سَلِّمْ۔

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

کہ تم اپنے رب کی زبان بن کے آئے

تمہیں شرحِ حُسنِ نہاں بن کے آئے
تمہیں بے نشاں کے نشاں بن کے آئے

سنوارا خدا نے تمہیں ہر طرح سے
تمہیں رونقِ دو جہاں بن کے آئے

جو فرمایا رب نے وہ فرمایا تم نے
کہ تم اپنے رب کی زباں بن کے آئے

تمہیں سے ہے شادابیِ ہر گلستاں
تمہیں رحمتِ بیکراں بن کے آئے

چمک اُٹھے جس سے نہالانِ گلشن
کہ تم وہ حسیں باغباں بن کے آئے

درود و سلام اُن پہ ہم کیوں نہ بھیجیں
کہ اُمت کے جو پاسباں بن کے آئے

نہ کیوں تم پہ قرباں ہو جائے محمود
کہ تم بیکسوں کی اماں بن کے آئے

شفقتِ مُصطفٰی اور کیا چاہیئے

رحمتِ کبریا اور کیا چاہیئے
کملی والا ملا اور کیا چاہیئے

آگئے سرور و خاتم الانبیاء
مرحبا۔ مرحبا اور کیا چاہیئے

آپ نے لاج رکھ لی گنہگار کی
اے شفیع الوریٰ اور کیا چاہیئے

اپنی اُمت کو بھولے کہیں پر نہ وہ
شفقتِ مصطفٰی اور کیا چاہیئے

اُن کے روضے کی جالی ہے پیش نظر
دردِ دل کی دوا اور کیا چاہیئے

میری آنکھیں ہوئیں شمع طاق حرم
دل مدینہ ہوا اور کیا چاہیئے

ہے تصوّر میں دن رات صلِّ علیٰ
روضۂ مُصطفٰی اور کیا چاہیئے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

یہ کرم آپ کا ہم پہ کتنا ہوا
ہم کو اپنا لیا اور کیا چاہیئے

آرہی ہے مدینے سے صلِّ علیٰ
ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا اور کیا چاہیئے

سو رہا ہے لحد میں بڑے چین سے
مدح خواں آپ کا اور کیا چاہیئے (ق)

کالی کملی تری ابرِ رحمت بنی
یا نبی مرتضےٰ اور کیا چاہیئے

آپ سا دلربا۔ خوشنما۔ حق نما
مل گیا۔ مل گیا اور کیا چاہیئے

پُرخطا پر بھی محمود ان کے طفیل
ہو رہی ہے عطا اور کیا چاہیئے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

جس کے ہاتھوں میں ہے دامانِ رسولِ عربی

جس نے سرکارِ مدینہ کا مدینہ دیکھا
قسم اللہ کی رحمت کا خزینہ دیکھا

کملی والے تری الفت کے بھنور میں جو پڑا
سارے طوفانوں سے پار اس کا سفینہ دیکھا

اس سے دنیا کے ادب دانوں سے منہ پھیر لیا
مدنی چاند ترا جس نے قرینہ دیکھا

آتشِ عشق سے سرکار کی روشن ہر دم
دیکھا تو حضرتِ صدیق کا سینہ دیکھا

گنبدِ سبز کے سائے میں جو پہونچاتا ہے
ترے ہی در سے مرے پیر وہ زینہ دیکھا

جو تری راہ میں مرتے ہیں نہیں مرتے ہیں
اُن کا جینا بھی عجب شان کا جینا دیکھا

جس کے ہاتھوں میں ہے دامانِ رسولِ عربی
پار لگتے ہوئے اس کا ہی سفینہ دیکھا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

نسل در نسل معطر ہوئی اللہ اللہ
مل گیا جس کو محمد ﷺ کا پسینہ دیکھا

ایسے سینے کو سدا پٹتے ہی پایا ہم نے
جس میں سرکار کے اصحاب سے کینہ دیکھا

یہ نہ پوچھو دلِ محمود کہاں تھا اُس دم
اُس نے جس دم درِ سلطانِ مدینہ دیکھا

حضور ہم عاصیوں کی آپ ہی بگڑی بنائینگے

محبت سے نبی ﷺ کا ذکر جو سننے کو آئیں گے
خدا کی رحمتوں سے اپنے دامن بھر کے جائینگے

یہ محفل سرورِ سرکارِ دو عالم کی محفل ہے
ادب سے جو یہاں آئینگے وہ جنت میں جائینگے

جبیں اپنی جھکائیں کیوں نہ ہم سرکار کے در پر
اِسی در سے خدائے پاک کا در ہم تو پائیں گے

درود ہم کیوں نہ اے محمود بھیجیں روز و شب اُن پر
سرِ محشر ہم پر ابرِ رحمت بن کے چھائیں گے

آ گئے مصطفیٰ اور کیا چاہیئے

لطف اے رب ترا اور کیا چاہیئے
آئے خیر الوریٰ اور کیا چاہیئے

مِل گئے احمد ﷺ مجتبیٰ مل گئے
اس سے بڑھ کر بھلا اور کیا چاہیئے

لیکے دامن میں گلہائے خلدِ بریں
آ گئے مصطفیٰ اور کیا چاہیئے

کر دیا اپنا محبوب رب نے عطا
اور کیا، اور کیا، اور کیا چاہیئے

تیری رحمت سے بڑھ کر تو کچھ بھی نہیں
ہم کو اس کے سوا اور کیا چاہیئے

کون یہ آ گیا لے کے خلقِ عظیم
دِل سے دل مل گیا اور کیا چاہیئے

جس پہ بھی ڈال دی اک نگاہِ کرم
ہوگیا پارسا اور کیا چاہیئے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

میرے آقا کے در سے لے میرے خدا
مِل گیا در ترا اور کیا چاہیئے

کی عطا نعمتِ دو جہاں آپؐ نے
یا شہِ دو سرا اور کیا چاہیئے

ہے نگاہِ کرم تجھ پہ سرکار کی
اہلِ سُنّت بتا اور کیا چاہیئے

تجھکو حسنین سے رہنما مل گئے
امّتِ مصطفٰے اور کیا چاہیئے

جس کے صدقے میں جنّت ملیگی ہمیں
وہ نبیؐ مِل گیا اور کیا چاہیئے

مِل رہی ہے شفاعت کی تجکو سند
زائرِ مصطفٰے اور کیا چاہیئے

جلوہ آرا ہوئے تجھ میں بدرالدجیٰ
تجھکو غارِ حرا اور کیا چاہیئے

آپ کے مدح خوانوں میں محمود کا
نام لکھا گیا اور کیا چاہیئے

جو آئے غلامی میں نبی عربی کے

جس کو بھی تری راہ میں مٹتے ہوئے دیکھا
واللہ بہ ہر گام چمکتے ہوئے دیکھا

جتنا جسے در پر ترے جھکتے ہوئے دیکھا
اُتنا ہی بلندی پہ اُبھرتے ہوئے دیکھا

جو آئے غلامی میں نبیؐ عربی کے
ہر رُخ سے انھیں ہم نے سنورتے ہوئے دیکھا

وہ کتنی حسین زندگی پاتے ہیں نہ پوچھو
جن کو رُخِ پُر نور پہ مرتے ہوئے دیکھا

سلطانِ مدینہ کے مدینے پہ شب و روز
انوارِ الٰہی کو برستے ہوئے دیکھا

گل ہی کو نہیں رحمتِ عالم کی زمیں پر
خاروں کو بھی ہاں پھولتے پھلتے ہوئے دیکھا

ہاں ہاں ہیں وہ اصحاب محمدؐ ہی کے جن کو
نقشِ قدم پاک پہ چلتے ہوئے دیکھا

ہیں سیرتِ سرکار کی تفسیرِ صحابہ
تا حدِ نظر اُن کو چمکتے ہوئے دیکھا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

نکل جائے دم مصطفےٰ کہتے کہتے

خدا مِل گیا ہم کو کیا کہتے کہتے
خدا کی قسم مصطفےٰ کہتے کہتے

جیوں احمد مجتبیٰ کہتے کہتے
مروں یا شفیع الوریٰ کہتے کہتے

لکھے جاؤں نعتیں پڑھے جاؤں نعتیں
ہمہ وقت صلِّی علیٰ کہتے کہتے

سنور جائے گی ہاں سنور جائے گی
مری زندگی مصطفےٰ کہتے کہتے

درِ خالقِ حُسن پر جھک گیا دل
محمدؐ تمھیں دل رُبا کہتے کہتے

نہ کیوں خیر ہو اسکی منزل بہ منزل
چلا جو بھی خیر الوریٰ کہتے کہتے

یہی آخری اِک تمنّا ہے یا رب
نکل جائے دم مصطفےٰ کہتے کہتے

لحد میں نہ رہ جائے گا پھر اندھیرا
جو پہنچوں گا بدر الدجیٰ کہتے کہتے

پہنچ جاؤں گا میں بھی در پر نبیؐ کے
بہ ہر گام صلِّی علیٰ کہتے کہتے

نقاب اُٹھتے ہی رُوئے روشن سے اُنکے
میں گم ہو گیا مرحبا کہتے کہتے

ہوا قلب محمود بیدار میرا
جو سویا میں صلی علیٰ کہتے کہتے

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

مدنی چاند ترے حُسن پہ مرنے والے

دم محبت کا تری بھرتے ہیں بھرنے والے
واہ! کیا خوب سنورتے ہیں سنورنے والے

اے مرے جانِ دو عالم ہے عجب شان تری
تجھ پہ مر کے بھی نہیں مرتے ہیں مرنے والے

بگڑی تقدیر بنا لیتے ہیں اللہ اللہ
سر عقیدت سے ترے قدموں میں دھرنے والے

حور و غلمان کی آنکھوں میں کھُپے جاتے ہیں
اللہ اللہ ترے در سے سنورنے والے

غرق رہتے ہیں ہم عشق الٰہی میں سدا
مدنی چاند ترے حُسن پہ مرنے والے

خلد کے پھولوں سے دامن کو بھرے جاتے ہیں
گنبدِ سبز کے سائے سے گذرنے والے

آئی معراج کی شب لے کے پیامِ داور
آ۔ تجھے میں بھی تو دیکھوں اے سنورنے والے

ہم نے دیکھا نہ حسینؓ ابن علی سا کوئی
یوں تو گذرے ہیں بہت جاں سے گذرنے والے

جب لیا ہاتھ میں قرآن تو عقدہ یہ کھلا
کہاں مرتے ہیں تری راہ میں مرنے والے

کرتے ہیں سنتِ سرکار دو عالم پہ عمل
قسم اللہ کی، اللہ سے ڈرنے والے

نگہ رب میں وہ ہوتے ہیں بہت ہی مقبول
پیروی آپؐ کی کرتے ہیں جو کرنے والے

باغ جنّت کی بہاروں سے رہیں گے محروم
یا نبیؐ آپ کی عظمت سے مُکرنے والے

ہم تو ہر اِک کی بھلائی کے ہیں خواہاں ہر دم
جانے کیوں ہم سے حسد کرتے ہیں کرنے والے

بخش دے سورۂ اخلاص ہی پڑھ کر مجھکو
اے مری قبر کی جانب سے گذرنے والے

دل میں اللہ کے کر لیتے ہیں گھر اے محمود
ڈوب کر تیری محبّت میں اُبھرنے والے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

یہ کِس کے جلوۂ زیبا پہ مرنے والے کو

کہیں مفر نہیں حد سے گذرنے والے کو
پسند کرتا ہے! اللہ ڈرنے والے کو

بکھرے پڑے ہیں زمانے میں آدمی لیکن
سنوارتا ہے وہ اے دل سنورنے والے کو

بٹھائیں کیوں نہ ملائک سر آنکھوں پر اپنے
اے جانِ جاں تری رہ سے گذرنے والے کو

پئے جا زہر کے پیالے سہے جا ظلم و ستم
نوازتا ہے خدا صبر کرنے والے کو

ملے ہے زندگی جاوداں بتائے کوئی
یہ کِس کے جلوۂ زیبا پہ مرنے والے کو

چھپا ہی جاتا ہے ہر دو جہاں کی آنکھوں میں
سنوارا رب نے کچھ ایسا سنورنے والے کو

یہ کس کے آتے ہی کوثر پہ ہو گیا اعلان
نہ روکے آج کوئی جام بھرنے والے کو

سلام کرتی ہیں رحمت کی موجیں اُٹھ اُٹھ کر
کہ بحرِ عشق نبیؐ سے اُبھرنے والے کو

گذرنا راہِ محبت سے ہاں نہیں آساں
قدم قدم پہ ہے مشکل گذرنے والے کو

جلائے جا رُخِ روشن دکھا دکھا کے مجھے
مزا تو جب ہے! نہ مرنے دے مرنے والے کو

پناہ مِل نہیں سکتی کہیں خدا کی قسم
نظر سے سرورِ دیں کے اُترنے والے کو

ہے لازمی کہ ادب سے پڑھے درود و سلام
قدم زمینِ مدینہ پہ دھرنے والے کو

جو دیکھ لے تو سہم جائے آتشِ دوزخ
خدائے پاک سے محمود ڈرنے والے کو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ
وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

زندگی دکھ بھری کہانی ہے

کتنا پرغم یہ دارِ فانی ہے
زندگی دُکھ بھری کہانی ہے

اِس جہاں میں کہاں قیام و قرار
جو بھی شے ہے وہ آنی جانی ہے

زندگی برف کا ہے اک ٹکڑا
چند ساعت کی زندگانی ہے

گود میں ہر بہار کے ہے خزاں
ہر خوشی مرگِ ناگہانی ہے

ہر بشر ہوشیار ہو جائے
موت آنی ہے موت آنی ہے

عمر جوں جوں گزر رہی ہے مری
موت کی اک کھلی نشانی ہے

فکر اُس زندگی کی کیوں نہ کروں
بعد اِس کے جو پیش آنی ہے

اے نہالانِ گلستاں سُن لو
چند روزہ یہ گُل فشانی ہے

اہلِ زر ہاں! اُڑا لیں گُل چھرّے
چار دِن کی یہ شادمانی ہے

موت کہتی ہے آ کے بالیں پر
ختم اب تیرا دانہ پانی ہے

جو مسیحا بنیں ہیں سُن لیں وہ
دارِ فانی یہ دارِ فانی ہے

خوں مریضوں کا چوسنے والو
موت اک دن تمہیں بھی آنی ہے

موت گھیرے ہوئے ہے ہر ساعت
آہ یہ کوئی زندگانی ہے!

پھر نہ ہاتھ آیا جو بھی سال گِرا
اُس کی بھی کیا خوشی منانی ہے

جس میں ٹھہرے نہ میرے پیارے نبیؐ
بخدا یہ وہ دارِ فانی ہے

ہم کو بخشی جو دولتِ ایمان
یہ بڑی رب کی مہربانی ہے

موت سے کیوں ڈروں میں اے محمودؔ
موت تو اصلِ زندگانی ہے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

شیدائے مدینہ ہیں جو شیدائے مدینہ

کیوں چھوڑ کے ہم آئے تجھے ہائے مدینہ
کیوں یاد تری ہم کو نہ تڑپائے مدینہ

اے ساقیِ میخانۂ توحید دیئے جا
پیتا رہوں دن رات میں صہبائے مدینہ

آنکھوں میں سما کر تری اے کعبۂ اطہر
دیکھا کروں ہر لمحہ تماشائے مدینہ

رہتے نہیں غافل وہ کبھی یادِ خدا سے
شیدائے مدینہ ہیں جو شیدائے مدینہ

بھرتے رہیں ہم دولتِ توحید سے دامن
اللہ تجھے رکھے اے دُنیائے مدینہ

بڑھتا ہی چلا جاتا کیوں کعبے کی جانب
کیا تجھکو نظر آ گیا شیدائے مدینہ

صرف ایک نظر ڈال دیں محمودؔ کے دل پہ
سردارِ مدینہ مرے آقائے مدینہ

قطعات

کیا لکھوں حمد و ثنا تیری خدا
جتنا بھی لکھوں ہے کم اے کبریا
اتنی جرأت ہے کہاں تصویر میں
کر سکے اپنے مصوّر کی ثنا

ہے بڑی قدرت تری پروردگار
کر نہیں سکتا کوئی جس کا شمار
دیکھ لیں رکھتے ہیں جو جتنی نظر
ہے بہ ہر انداز ہر جا آشکار

ہو رہا ہوں جہاں سے اب رخصت
سارے جھگڑوں سے مل گئی فرصت
جو چلے جا رہے ہیں اچھے ہیں
جو رُکے ہیں بچائیں وہ عزت

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

جو نیچے تھے اونچے ہوئے جا رہے ہیں
جو اونچے تھے نیچے ہوئے جا رہے ہیں
تعجب ہے یہ کونسا دَور آیا!
جو آگے تھے پیچھے ہوئے جا رہے ہیں

وہ حکومت بھی کیا حکومت ہے
وہ عدالت بھی کیا عدالت ہے
ظالموں کی جہاں ہو آؤ بھگت
اور مظلوم کی بُری گت ہے

نہیں کوئی بھی اب مروّت کے قابل
نہیں کوئی بھی اب محبت کے قابل
پُرارمان دل! کردوں کس کے حوالے
نہیں کوئی بھی ایسی دولت کے قابل

آج دنیائے دوں کے فرزانے
مال و زر کے ہوئے ہیں دیوانے
چڑھا جس پر بھی نشۂ دولت
ہوگئے دین سے وہ بیگانے

سود خوروں کی خوب بن آئی
مست ہیں لے رہے ہیں انگڑائی
چوسے لیتے ہیں خوں غریبوں کا
ہے کہاں بیکسوں کی شنوائی

سُن لو فرمانِ بانیٔ اِسلام
سود کو رَبّ نے کردیا ہے حرام
اس میں دیکھوگے تم کبھی نہ فلاح
ہے برے کام کا بُرا انجام

جب تلک سود کی لگی ہے لت
آ نہیں سکتی ہے کبھی برکت
روز دیکھوگے اک نیا نقصان
ہوگی جب تک نہ دور یہ لعنت

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

ادھر دیکھتا ہوں ادھر دیکھتا ہوں
ہیں دشمن ہی دشمن جدھر دیکھتا ہوں
نہیں کوئی بھی دوست اب میرا محمودؔ
ہیں بدلی ہر ایک کی نظر دیکھتا ہوں

ہائے یہ کونسی گھڑی آئی
بھائی کو دے رہا ہے جُل بھائی
کون مظلوم کی سُنے محمودؔ
جبکہ ظالم کی ہے پذیرائی

جتنا چاہو ہمیں ستالو تم
جتنا چاہو ہمیں رُلاؤ تم
ہم تو جاتے ہیں اب نہ آئیں گے
اپنی ہر چیز ہاں سنبھالو تم

دل پہ جو کچھ مرے گذرتی ہے
ہائے دنیا نہیں سمجھتی ہے
جب بدلتی ہے ظالموں کی نظر
زندگی امن کو ترستی ہے

ہم سمجھتے ہیں جس کو اک عورت
بڑی اللہ کی یہ ہے نعمت
ہے محافظ یہ نصف ایماں کی
قدر اِس کی کریں نہ کیوں ہر وقت

بابا آدمؑ نہ رہ سکے تنہا
کی خدا کی جناب میں یہ دُعا
کردے یارب اک ہم جلیس عطا
حُکم سے ربّ کے مل گئیں حوّاؑ !
دیکھو کِس کی مراد ہے عورت
کیا سمجھتے ہو مرتبہ اِس کا

اک ولی نے یہ رابعہؒ سے کہا
کیوں ولی ربّ نے عورتوں کو کیا
بولیں کیا تجھکو یہ نہیں معلوم
سارے نبیوںؑ کو عورتوں نے جَنا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

نیک بیوی خدا کی رحمت ہے
تیری اور تیرے گھر کی زینت ہے
قدر کر قدر اس کی تو دل سے
یہ عطا کردہ رب کی نعمت ہے
نہ لگانا کبھی کوئی تہمت
ورنہ تیری ہی اس میں ذلت ہے

اپنے بھائی پہ مت کرو لعنت
اپنے بھائی کی مت کرو غیبت
ظلم پر اس کے دل سے صبر کرو
تم پہ فرمائے گا خدا رحمت

چار دِن کا یہاں بسیرا ہے
توبہ کر لو ابھی سویرا ہے
شمعِ ایمان لے چلو محمود
سُنتے ہیں قبر میں اندھیرا ہے

آج کل کے معالج اور طبیب
یہ نہ پوچھو ہیں کس قدر یہ مہیب
خوب لیتے ہیں لمبی لمبی فیس
یہ نہیں دیکھتے امیر و غریب

ہسپتالوں کا کچھ نہ پوچھو حال
رشوتوں کا بچھا ہوا ہے جال
لاش بھی روک رکھتے ہیں بدبخت
جب تلک دو اُن کو نقدی مال

دیکھو ہیں آجکل کے جو ٹیچر
کچھ نہیں ان کو بھی خدا کا ڈر
ڈھونڈھتے ہیں امیروں کے ٹیوشن
رحم کھاتے نہیں غریبوں پر

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

یہ ہی سنتے ہیں یہ ہی سنتے ہیں
لوگ ہر سمت کہتے پھرتے ہیں
دشمنوں کی نہیں کمی محمودؔ
آستینوں میں سانپ رہتے ہیں

اِس بگڑے معاشرے میں کسی کا ہے کون یار
ہر لمحہ ہوشیار بہ ہر لمحہ ہوشیار
دشمن ہے وہ ہی! جو کہ بظاہر بنا ہے دوست
چُوکا ذرا بھی کوئی! تو کھا جائے گا وہ مار

خوب چوری[1] کرو حرام[2] بھی کھا
پھر تو سیدھے بہشت میں جا
یہ عمل تم بھی خود کرو محمو
اور لوگوں کو بھی یہ بتلا

[1] نفلی عبادات میں چوری کرو یعنی پوشیدگی اختیار کرو۔
[2] غصّہ حرام ہے اسکو کھا جاؤ یعنی ضبط کرو۔ خدا کو یہ عمل پسند ہیں جسکا نتیجہ بہشت

کان دھر کر سب مری باتیں سُنیں
نیک کاموں میں نہ دیر ہرگز کریں
یہ نہیں معلوم کب آجائے موت
پس مریں پانچوں مریں چٹ پٹ مریں

زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں جس وقت موت آجائے گی دنیا خواب وخیال ہو جائے گی سارا مال و دولت چھوڑ کر خالی ہاتھ جانا پڑے گا۔ پس نیک کاموں اور خدا کی راہ میں چٹ پٹ کرو اور اپنی پانچوں انگلیوں کو اللہ واسطے کسی سائل کو دیتے وقت فوراً ماردو۔ یعنی نیچے جھکادو۔ ایسا نہ ہو کر شیطان تمہارے نیک ارادے کو روک دے۔

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

علاماتِ منافق

جس سے وعدہ کیا، کیا نہ وفا
جب کبھی بولا تو جھوٹ ہی بولا
عہد و پیمان سے جو بھی اپنے پھرا
اور امانت کا کبھی نہ پاس کیا
یہ علامات ہیں منافق کی
اور منافق کا حشر ہوگا بُرا

حسد و غیبت و دروغ و ریا
کینہ و کبر و حرص و بخل و جفا
جس نے سینے سے اپنے دور کیا
وہ ہی محمود کامیاب ہوا

رکھتا ہے تو اگر ذرا بھی شعور
ہر بُری بات کر دے دل سے دور
تو نے ایسا کیا اگر محمود
سینہ ہو جائے گا ترا پُر نور

مواعظِ حسنہ

سُن لو سُن لو مواعظِ حسنہ
رکھو۔ رکھو دلوں میں خوف خدا
شرک اور کفر سے سدا بچنا
کبھی نزدیک اس کے مت جانا
وہ عمل جس میں ہو خدا کی رِضا
بہ دل و جاں تو اس کو کرتا جا
ظلم ہرگز نہیں کسی پہ روا
کبھی ناحق کسی کا حق نہ دبا
گر کوئی فیصلہ قبول کیا
ظلم ہے اُس سے منحرف ہونا
بات سے اپنی ہائے جو بھی پھرا
حشر ہوگا بہت ہی اس کا بُرا

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

جس نے ہمسائے کا لحاظ کیا
اجر پائے گا وہ خدا سے بڑا

قطعِ رحمی سے ہاں تو بچنا سدا
ورنہ جنّت حرام کرے گا

صبر کا ذائقہ ہے کیا اچھا
صابروں کے ہے ساتھ خود مولا

کر ادب دل سے تو بزرگوں کا
نہ پکڑنا کبھی تو ان کی خطا

جو طریقہ ہے نیک بندوں کا
اس پہ محمود گامزن رہنا

۱؎ حضرت سعدی فرماتے ہیں :-
خطائے بزرگاں گرفتن خطا ست

مرگِ نوجواں

یہ مانا کہ ! تو ہو گیا ہم سے رخصت
مگر ہو گئی دور تجھ سے مصیبت

جوانی نہ راس آئی تجھکو تجمل
نہ ماں باپ نے دیکھی تیری مسرت

منوّر کرے قبر کو تیری ا اللہ
نصیب ہو محمد کی تجھکو شفاعت

نہیں چین محمود کے دل کو ملتا
تصور میں جب آتی ہے تیری صورت

خشک سالی کے زمانے میں ہر نماز کے بعد تین مرتبہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ خلوص دل سے یہ قطعہ پڑھیں ۔

قطعہ

میرے مالک تو فرما مہربانی — بجاہ مصطفٰے برسادے پانی
اگل دے ہر زمین سونا اگل دے — نظر ہر سمت آئے شادمانی

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

دیگر

بفضل امام ربّانی
خوب برسادے یا خدا پانی
کھیت سوکھے ہوئے ہرے ہوجائیں
دور بندوں کی ہو پریشانی

قطعہ [۱]

بجاہِ غوثِ اعظم حضرت محبوب سُبحانی
بجاہِ حضرت خواجہ بہاء الدین لاثانی
بجاہ حضرت خواجہ معین الدین جیلانی
الٰہی دور کردے دور کردے ہر پریشانی

[۱] ہر پریشانی اور مصیبت کے وقت اس قطعہ کا ورد انشاء اللہ مفید ہوگا۔

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ! میں نے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو الوداعی حج کا خطبہ دیتے سنا۔ آپؐ نے فرمایا۔ ملاحظہ ہو ؎ (ازترمذی)

ہے یہ فرمان مصطفےٰ سن لو
لوگو! اللہ سے تم اپنے ڈرو
پنج وقتہ نماز پڑھتے رہو
ایک مہینے کا روزہ بھی رکھو
مال کی اپنے تم زکوٰۃ بھی دو
اور جو حکم ہو بجا لاؤ!
تم نے ایسا کیا جو اے لوگو!
پھر تو جنّت میں رب کی داخل ہو
ہے یہ خطبہ جناب عالی کا
امتِ مذنبیں کے والی کا

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانِ عالی پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور خاتمہ بالخیر کرے۔ آمین

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

قیوم دوراں محبوبِ سبحانی مرشدِ اعظم غوث الاعظم

حضرت مولانا شاہ ابوالخیر صاحب

فاروقی۔ نقشبندی مجددی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

کے قبّہ مبارک کی تعمیر کے اختتام پر یہ نظم مجھ خادم کمترین نے پیش کی

چترِ نورانی پہ کس حسن کی زیبائی ہے
دیکھنے کو جیسے جنت بھی اُتر آئی ہے

روضۂ حضرتِ بوالخیرؒ پہ اللہ اللہ
کتنی نورانی و پُرکیف گھٹا چھائی ہے

کوئی دل بیچ رہا ہے کوئی ہے دیوانہ
کس غضب کی یہاں زیبائی و رعنائی ہے

مئے توحید پیئے جاتے ہیں پینے والے
خُم بہ خُم لے کے مدینے سے بہار آئی ہے

کیوں نہ ہر آن ہو اللہ کی رحمت کا نزول
جلوہ فرما یہاں اللہ کا شیدائی ہے

آپ کی تُربتِ پُرنور کے ہر ذرّے نے
ابنِ خطابؓ کے جلووں کی ضیا پائی ہے

ہر نظر گنبدِ عالی پہ پہنچ کر میری
جب بھی لوٹی ہے بڑی برکتیں لے آئی ہے

رَب کے محبوب کے محبوبوں کا مسکن ہے یہاں
غمزدو آؤ تمھاری یہاں شنوائی ہے

مظہرِ شانِ الٰہی ہے یہ درگاہ شریف
دلِ پُرکیف یہاں محوِ جبیں سائی ہے

حضرتِ زیدؒ کی کوشش کا نتیجہ ہے کہ آج
چترِ نورانی کی ہر سمت پذیرائی ہے

میں نے مانا کہ میں اولادِ نبی ہوں لیکن
آپ کے فیض نے قسمت مری چمکائی ہے

خاتمہ ہو مرا بالخیر بجاہِ بوالخیرؒ
بس اسی ایک تمنّا میں تمنّائی ہے

دلِ بے چین کو چین ہو گیا حاصل محمود
جب بھی یاد آپ کی اے غوثِ زماں آئی ہے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

محفلِ میلادِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے آداب

از قلم حضرت مولانا شاہ ابوالحسن صاحب زید فاروقی مجددی مدظلہ العالی

ادب سے ذرا بیٹھو اب سر جھکا کے
فضائل سنو دل سے خیر الوریٰ کے

یہ محفل ہے میلاد کی تم یہاں سے
خدا کی رضا لے کے جاؤ کما کے

محبّت کا جذبہ کرو دل میں پیدا
رہے چشمِ تر ذکر میں مصطفےٰ کے

سنو نامِ نامی کرو نذر تحفے
مزے خوب لے لے کے صلِّ علےٰ کے

یہ آداب اِس مجلسِ پاک کے ہیں
سنو دل سے غفلت کے پردے ہٹا کے

سمجھتے ہو کچھ مرتبہ اُن کا کیا ہے
رسُولِ مکرّم ہیں وہ کبریا کے

اگر وہ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا
خدائی عیاں دم سے ہے حق نما کے

تمنّا رہی ہے سدا انبیاء کو
کہ ہم ہوتے پیرو نبیُ الہدیٰ کے

کریں منعقد کیوں نہ ہم بھی محافل
پڑھیں کیوں نہ مولود خوشیاں مَنا کے

سجاوٹ کریں کیوں نہ گلہائے تر سے
جلائیں نہ کیوں قمقمے کہرُبا کے

محمّد کی اُلفت ہے سرمایہ دیں کا
حفاظت سے رکھو دلوں میں دبا کے

یہ ہم پر خدا کی عنایت ہے کیسی
غلاموں کی صف میں کیا مہ لقا کے

تقرب کرو اپنے مولیٰ سے حاصل
نبی کی محبّت کے گُن زید گا کے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

سلام

بدرگاہِ غوث الانام حضرت مولانا شاہ ابوالخیرؒ صاحب فاروقی مجددی نقشبندی قدس سرہٗ العزیز

السلام اے رونقِ دل حسنِ ایمان السلام
السلام اے حضرت بوالخیر ذیشاں السلام

السلام اے پرتوِ حسن و کمالاتِ رسل!
السلام اے عارفِ اسرارِ قرآں السلام

یادگارِ حضرت فاروق اعظمؓ مرحبا
جانشینِ حضرتِ صدیقؓ و سلماںؓ السلام

اے گلِ باغِ مجدد اے بہارِ نقشبند
اے سکون و راحتِ قلبِ پریشاں السلام

اے سراجِ محفلِ شاہِ عمرؒ عالی گہر
کیوں نہ چمکے نور سے تیرے گلستاں السلام

اے گلِ گلزارِ حیدر نائبِ خیر البشر
السلام اے شمعِ بزمِ اہلِ عرفاں السلام

فرحتِ حضرت بلالؓ و زیدؓ و سالمؓ مرحبا
مرحبا صد مرحبا اے پیرِ پیراں السلام

اے متاعِ دین و ایماں اے بہارِ جاوداں
اے محیِّ قلب و جاں اے غوثِ دوراں السلام

آپ کے در کا سگِ کمتر ہے یہ محمود بھی
اس پہ بھی نظرِ کرم، قیومِ دوراں السلام

ذرا دیکھے تو کوئی شان و عظمت میرے آقا کی

اس آئنوالے کا مانا کہ بیحد رنگ کالا ہے
مگر بھیجا ہے جس نے وہ تو گورے چہرے والا ہے

یہ بھدے ہونٹ تم دیکھو نہ موٹے دانت تم دیکھو
یہ دیکھو جس نے بھیجا ہے وہ کتنا حسن والا ہے

میرا دل میری جاں قربان اس ماہِ مدینہ پر
کہ جسکے نور کا چاروں طرف کیسا اجالا ہے

ذرا دیکھے تو کوئی شان و عظمت میرے آقا کی
خدا کے بعد جس کا جہاں میں بول بالا ہے

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.

Copyright © 2010 Anwar-un-Nabi ibn Nisar Ahmed - Tareeqat - www.tareeqat.com

اب اس سے بڑھ کے میری خوش نصیبی اور کیا ہوگی
میرا دولہا چنا جس نے وہ دولہا عرش والا ہے
دو عالم کے حسین بھرتے ہیں جس کے حسن کا پانی
وہ میرا کملی والا ہے، وہ میرا کملی والا ہے
درود اس پر نہ کیوں محمود ہم بھیجیں بہ ہر ساعت
جو فتنوں میں قیامت کے بڑا کام آنیوالا ہے

نوٹ :-

یہ مندرجہ بالا اشعار نبی کریم کے ایک صحابیؓ جن کو نکاح کرنے کی ضرورت تھی۔ اس واقعہ کے تحت لکھے گئے ہیں۔ یہ واقعہ صحابہ کرام کی حکایات میں تلاش کر سکتے ہیں۔

تمت بالخیر

وفاتِ النبیؐ

و

رحلتِ خاتونِ جنّت

اس کتاب میں سرکارِ دو عالم صلّی اللہ علیہ وسلم کی وفات کا حال اور سیّدہ خاتونِ جنّت کی رحلت کا بیان مندرج ہے۔ اس کتاب کے آخر میں حضور اکرم نورِ مجسّم صلّی اللہ علیہ وسلم کے نعل شریف کا نقشہ بھی ہے جو نہایت قوی البرکت اور سریع الاثر پایا گیا ہے۔ علمائے دین نے اس نقش شریف کے آثار و خواص و فضائل کو اپنی بڑی بڑی کتابوں میں لکھا ہے۔ ہماری تمنا ہے کہ ہر مسلمان اس سے مستفید ہونے کی کوشش کرے۔

ملنے کا پتہ — ہدیہ - ۳/ روپے

عبد السمیع - ملیر کالونی - ایف ساوتھ ۶۱/۷ کراچی

This book may only be used or redistributed for non-profit purposes without modification and subject to terms and conditions. Whenever used, the author must be credited.